زیتون کی کاشت

تحریر وترتیب: آغا جہانزیب

زیتون کا پھل غذائی اعتبار سے بہت اہم ہے اس میں ایسے خواص بدرجہ اتم موجود ہیں جن کی بدولت اسے دافع امراض اور انسانی تندرستی کے لیے انتہائی مفید قرار دیا جاتا ہے۔اس کا پھل اچار اور چٹنی بنانے کے علاوہ تیل نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا تیل غذائی اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل ہے اسے کھانا پکانے کے علاوہ براہ راست بھی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ یہ دردیں رفع کرنے اور مالش میں بھی بطریق احسن استعمال کیا جاسکتا ہے۔حکومت زیتون کی کاشت کے فروغ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھارہی ہے۔زیتون کے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاروں کو اس کی کاشت میں دلچسپی کے مواقع پیدا کیے جارہے ہیں۔وادی زیتون کے قیام کے لیے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس سلسلے میں کاشتکاروں میں زیتون کے 20 لاکھ پودے تقسیم کیے جارہے ہیں۔زیتون بنیادی طور پر ایک سخت جان پودا ہے اور اس کو زیادہ مقدار میں پانی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔زمین کی ہمواری بھی ضروری نہیں۔کھیت کی تیاری میں ایک ایکڑ پر 50 ہزار روپے خرچ آتا ہے۔جبکہ ہر سال تقریباً 1 لاکھ سے ڈیڑھ لاکھ کی آمدن شروع ہوجاتی ہے۔زیتون کا پودا 9 سو سال تک زندہ رہتا ہے اور پھل دیتا ہے۔تین سال کی عمر میں پھل لگتے ہیں تو سو سال کی عمر تک پوری پیداوار ملتی ہے۔ایک پودا سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے ایک بار مارچ، اپریل اور دوسرا اگست، ستمبر میں۔اس وقت پاکستان میں زیتون کی 69 اقسام کی کاشت کامیابی سے جاری ہے۔بارانی انسٹی ٹیوٹ نے زیتون کی دو اقسام باری زیتون 1 اور باری زیتون 2 تیار کی ہیں۔جو پاکستان کی آب و ہوا میں کامیابی سے فصل دے رہے ہیں۔پاکستان میں اب تک تقریباً 10 ہزار ایکڑ زمین پر زیتون کاشت کیا جاچکا ہے۔جس میں سے 3 ہزار ایکڑ کے قریب زمین علاقہ پوٹھوہار یعنی راولپنڈی، جہلم، اٹک، چکوال اور خوشاب میں ہے۔پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے درآمد کیے جانے والے خوردنی تیل پر 2 کھرب 25 ارب 69 کروڑ 61 لاکھ روپے خرچ آرہا ہے۔اور اس کے ساتھ 35 کروڑ روپے مالیت کا تیل ہر سال درآمد کیا جارہا ہے۔اس کی کامیاب کاشت کے لیے ایسی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے جہاں گرمیوں کا موسم خشک اور سردیوں میں درجہ حرارت کچھ عرصہ کے لیے 17 ڈگری سے کم ہو تو ایسے موسمی حالات پودے کی خوابیدگی ختم کرنے کے لیے بہتر ہیں اور پودا مناسب انداز میں بارآور ہوتا ہے۔پودوں کی قطاروں کا رخ شمالاً جنوباً رکھا جائے اور ہر دو قطاروں کے درمیان فاصلہ 20 فٹ ہونا چاہیے اور ہر قطار کے اندر پودے پندرہ فٹ کے فاصلے پر لگائیں کسی بھی کھیت میں داغ بیل کرتے وقت خیال رہے کہ پودوں کے جوان عمر ہونے کے بعد بھی پودوں اور باغات کی بیرونی حدود کے درمیان ہل وغیرہ باآسانی چلایا جاسکے۔سب سے پہلے پودوں کے نشانات لگا کر

ایک میٹر گہرے اور ایک میٹر قطر کے گڑھے کھودتے وقت بالائی ایک تہائی مٹی رکھی جائے۔ گڑھوں کو تقریباً 3 ہفتے کھلا رکھیں۔ بالائی/اچھی قسم کی مٹی دو حصے اور گوبر کی گلی سڑی کھاد ایک حصہ لے کر اچھی طرح ملائیں اور گڑھوں کو اطراف کی زمین کی نسبت دس انچ اونچا بھریں۔ گڑھوں میں سے نکالی گئی مگر استعمال نہ ہونے والی مٹی کی مدد سے گڑھے کے منہ سے 2 فٹ باہر تک دور بنائیں۔ اس دور کو پانی سے بھر دیں جب یہ پانی ختم ہو جائے تو دوبارہ اس دور کو پانی سے بھر دیں۔ گڑھے میں ڈالی گئی مٹی بیٹھ کر بھی اطراف کی زمین کی نسبت ڈیڑھ سے دو انچ اونچی رہ جائے گی۔ گڑھوں کو کھلا پانی دینے کے 6 سے 7 ہفتے بعد پودے لگائے جائیں۔ گڑھوں کو کھلا پانی دینے کے لیے بنائے گئے دور میں استعمال شدہ مٹی کھیتوں سے نکال دی جائے۔ پودوں کی جڑوں یا گاچی کی ضرورت کے مطابق چھوٹا سا گڑھا کھود کر پودا لگائیں تاکہ پیوند کا جوڑ یقینی طور پر باہر رہے۔ زیتون کے پودے وسط فروری تا مارچ اور اگست، ستمبر میں لگائے جائیں۔ زیتون ایک سخت جان پودا ہے۔ ضرورت کے مطابق چھوٹے پودوں کا 4 سے 10 دن کے وقفے سے اور بڑے پودوں کو 2 تا 4 دفعہ سال میں ضرور پانی دینا چاہیے پانی پودے کے تنے کو نہ چھوئے۔ پودوں کی بڑھوتری اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے لیے کھادوں کی بہت اہمیت ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد، فاسفورس اور پوٹاش کی سفارش کردہ پوری مقدار آخر دسمبر میں دیں۔ جبکہ نائٹروجن کی نصف مقدار پھول آنے سے 2 ہفتہ پہلے دی جائے نائٹروجن کی باقی نصف مقدار پھل بننے کے 2 ہفتے بعد دی جائے۔ کھاد پودے کے تنے سے دو اڑھائی فٹ دور سے پودے کی شاخوں کے بیرونی پھیلاؤ تک ڈالنے کے بعد ہلکی گوڈی کر کے بھرپور پانی لگایا جائے۔ چھوٹے پودوں کو متوازن شکل دینے کے لیے مناسب کانٹ چھانٹ کرنا نہایت ضروری ہے۔ بڑی عمر کے پودوں کی سوکھی، بیمار یا ایک دوسرے سے الجھی ہوئی شاخیں کاٹ دینی چاہیے۔ پودوں کی شاخ تراشی باقاعدگی سے جاری رکھیں تاکہ نئی شاخوں کی آمد زیادہ ہو اور پودوں پر زیادہ پھل لگے۔ کاہے بگاہے ہل چلا کر اور گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو ختم کرتے رہنا چاہیے۔ زیتون کی سنڈی، سکیل اور وولی ایفڈ کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔ بیکٹریل ناٹ بیماری کے خلاف بورڈو مکسچر (100 لٹر پانی: 1 کلو نیلا تھوتھا: 1 کلو چونا) کا سپرے کریں۔

☆☆☆☆